ترتیب: مولانا سید محمد یوسف شاہ
جنرل سیکرٹری جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد

قائد جمعیت مولانا سمیع الحق صاحب کا دورہ جنوبی اضلاع

دفاع اسلام اور استحکام پاکستان کے سلسلہ میں کرک' لکی مروت' درہ پیزو' کلاچی' ٹانک' ڈیرہ اسماعیل خان' دریا خان وغیرہ کے اہم مدارس دینیہ میں علماء وطلباء سے خطاب

موجودہ ملکی اور بین الاقوامی سیاسی صورتحال یقیناً ہر پاکستانی کیلئے لمحہ فکریہ ہے اور ہر پاکستانی اپنی بساط کے مطابق اس کوشش میں ہے کہ کوئی موثر آواز اٹھائے۔ یہی بے چینی اور تشویش سب سے زیادہ قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کو ہے اور صرف اس بار نہیں اس سے قبل ہر نازک موقع پر ملک کی سلامتی اور استحکام کیلئے ان کی جدوجہد تاریخ کا ایک حصہ ہے۔

ہر پاکستانی کو بخوبی علم ہے کہ ملک کے دینی جماعتوں کے اتحاد متحدہ دینی محاذ' متحدہ شریعت محاذ' متحدہ علماء کونسل' ملی یک جہتی کونسل' دفاع افغانستان و پاکستان کونسل' متحدہ دینی محاذ کا قیام حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے وہ کارنامے ہیں جسے کوئی پاکستانی فراموش نہیں کرسکتا ہے۔ اس وقت جو صورتحال ہے وہ پہلے سے زیادہ خطرناک ہے اس وقت مقابلہ براہ راست امریکہ اور اس کے اتحادیوں سے ہے اور امریکہ نے فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان کے دینی اور اسلامی تشخص کو مٹانا ہے پاکستان کے تمام وسائل بشمول ایٹمی قوت پر قبضہ کرنا ہے۔ اور ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے حکمران اور سیاستدان بھی ان سے ملے ہوئے ہیں ان کو ملک کی غلامی کا احساس تک نہیں اور وہ رات دن لوٹ کھسوٹ میں معروف ہیں۔ لیکن الحمدللہ جمعیت علماء اسلام جو ایک نظریاتی جماعت ہے' اور ہمیشہ نظریات کی جنگ لڑتی ہے۔ اس وقت بھی میدان میں صرف جمعیت علماء اسلام اور قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ ہیں' جو تمام دینی اور سیاسی جماعتوں پر چھائی ہوئی مایوسی کو ختم کرنے کے لئے دو تین ماہ سے معروف عمل ہیں' حال ہی میں انہوں نے اپنی ضعیف العمری کے باوجود انتہائی نامساعد حالات میں صوبہ سرحد کے دور افتادہ اور نہایت حساس جنوبی اضلاع کا تین روزہ دورہ کیا اور عوام اور علماء کو ایک نیا حوصلہ دیا۔ دورہ کا آغاز کرک سے ہوا کیونکہ کرک وہ ضلع ہے جس میں ہمیشہ جمعیۃ علماء اسلام (س) اور مولانا کا نمائندہ کامیاب ہوا ہے اسی ضلع سے جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی امیر شیخ الحدیث مولانا نعمت اللہ مدظلہ تین بار حضرت مولانا شہید احمد صاحب مرحوم قومی اسمبلی کے ممبر بنے اور پچھلے الیکشن ۲۰۰۲ء میں ان کے صاحبزادے حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز مجاہد کامیاب ہوئے تھے اور گزشتہ الیکشن میں بھی یہ سیٹ جمعیت کی پکی تھی اگر جمعیت انتخابات کا بائیکاٹ نہ کرتی' کرک کے حدود کڑپہ سے شروع ہوتے ہیں' قائد جمعیت جیسے ہی کرک کی حدود میں داخل ہوئے تو کرک کے جانثار کارکنوں نے مولانا شاہ عبدالعزیز مجاہد کی قیادت میں سینکڑوں کارکنوں کے ہمراہ قائد جمعیت کا استقبال کیا۔ اور جلوس کی شکل میں کرک شہر لے جایا گیا۔ جہاں بار روم میں وکلاء سے خطاب کرنا تھا' وکلاء حضرات جو انتہائی معروف لوگ ہیں لیکن وہ صبح ہی سے قائد جمعیت کے منتظر تھے' جونہی قافلہ کچہری پہنچا تو بار روم کے صدر جان عالم کی قیادت میں وکلاء نے گرم جوشی سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا استقبال کیا اور ایک بڑے ہال میں لے جایا گیا۔ جہاں سینکڑوں وکلاء موجود تھے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی نظام میں عدل وانصاف اور مظلوم کی دادرسی کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی سے

زیادہ اہم ہے۔ ہماری عدلیہ کو کسی خوف اور لالچ کے بغیر جرات مندانہ فیصلے اور اقدامات جاری رکھنے چاہئیں۔ حضرت مولانا صاحب نے عدلیہ اور جمہوریت کے لئے وکلاء کی بے مثال جدوجہد پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ حضرت مولانا سمیع الحق کوملک پر بیرونی تسلط کے تشویشناک صورتحال پر توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ ملک کی آزادی پوری قوم کا مسئلہ ہے۔ اور چھینی گئی آزادی کی بحالی کے لئے وکلاء اور علماء کو شانہ بشانہ نکلنا چاہیے۔ اور ملک کے استحصالی نظام کو دونوں طبقوں کو اکٹھے ہوکر تبدیل کرنے کے لئے کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے موجودہ عدالتی نظام کی اصلاح کے لئے وکلاء اور جج جو بھی اقدام کریں گے علماء اور دینی قوتیں ان کے ساتھ ہوں گی۔ اس سے قبل جمیعۃ علماء اسلام نے سینٹ میں شریعت بل کی شکل میں جو طویل اور عظیم جنگ لڑی اس بل کا بنیادی مقصد بھی نظام عدل کی اصلاح تھی اور بالآخر اس جنگ میں وکلاء نے ہمارا ساتھ دیا۔ بار روم سے خطاب کے بعد حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ جمعیت علماء اسلام کے دیرینہ بزرگ عالم دین حضرت مولانا محمد ممتاز مرحوم کی تعزیت کیلئے ان کے گھر گئے اور ان کے صاحبزادوں سے مولانا مرحوم کی تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ یہاں سے فارغ ہوکر مولانا صاحب چوکرہ گئے جہاں مولانا ولی اللہ نے ظہرانے کا اہتمام کیا تھا۔ اس میں شرکت کر کے کرک بازار کے ٹاؤن ہال گراؤنڈ میں منعقدہ دفاع اسلام واستحکام پاکستان کنونشن کے لئے روانہ ہوگئے۔ امیری چوک سے مولانا شاہ عبدالعزیز مجاہد، مولانا امام محمد، مولانا ڈاکٹر میرزا قیم، مولانا عبدالوہاب ملنگ، مولانا نادر علی حقانی کی قیادت میں قائد جمعیت کو ایک بڑے جلوس میں نعروں کی گونج میں جلسہ گاہ لے جایا گیا۔ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ آئینی ترامیم پر ملک کے تمام سیاسی پارٹیوں کا اتفاق رائے اور یکجہتی کا مظاہرہ خوش آئند اور قابل تحسین ہے۔ ہمیں ملک کو درپیش اصل مسئلہ ملک کی آزادی اور خودمختاری کی خاطر اسے امریکی غلامی سے نجات دلانے پر بھی اتفاق رائے اور مکمل ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ مولانا صاحب نے کہا کہ امریکہ میں فوجیوں اور سول قیادت کیساتھ پاکستان کی تقدیر کے فیصلے ہو رہے تھے' اور سٹرٹیجک مذاکرات میں پاکستان کی غلامی پر مہر لگانے کی کوشش ہو رہی تھی۔ ایسے حالات میں ہمارے حکمرانوں اور سیاستدانوں نے آئینی ترامیم کی آڑ میں نان ایشو کو بڑا مسئلہ بنا کر قوم کی توجہ امریکی سازشوں سے ہٹانے کی کوشش کی جبکہ امریکی غلامی سے نجات اور پاکستان کی آزادی پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ نواز شریف اس سازش کا کیوں شکار ہوگئے۔ نام کا ہوّا کھڑا کر کے بالآخر اسی نام پر راضی ہوگئے۔ جلسہ سے فارغ ہوکر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ جمعیت علماء اسلام (ف) کے ایم پی اے ملک محمد قاسم کے گھر گئے اور ان سے ان کے والد کی وفات پر تعزیت کی۔ نماز عصر سے قبل مولانا صاحب مدرسہ مدینۃ العلوم شہید آباد ولدانہ گئے جہاں سینکڑوں علماء وطلباء اور عوام جمع تھے' مدرسہ کے طلباء نے دو رویہ کھڑے ہوکر پر جوش استقبال کیا۔ مولانا صاحب نے یہاں مختصر خطاب کیا اور جمعیت کے سرپرست مولانا عبیداللہ کی صاحبزادی کی وفات اور جمعیت کے رہنما صاحب گل چیئرمین کی والدہ صاحبہ مرحومہ کی وفات پر ان سے تعزیت کی۔ یہاں سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ لکی مروت روانہ ہوگئے۔ تاجہ زئی میں علاقہ کے ممتاز عالم دین اور شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے خصوصی شاگرد جمعیت ضلع لکی مروت کے سرپرست اعلیٰ مولانا محمد عمر خان کے دو صاحبزادوں کے دعوت ولیمہ میں شرکت کی اور ایک بڑے مجمع سے خطاب کیا۔ دوسرے دن صبح نو بجے دارالعلوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن لکی مروت میں جمعیت علماء اسلام کے ضلعی کنونشن میں شرکت کی۔ کنونشن میں جمعیت ضلع لکی مروت کے انتخابات بھی ہوگئے' انتخابات کی نگرانی بندہ نے کی' آئندہ تین سال کیلئے ضلعی امیر مولانا حبیب اللہ حقانی اور مولانا حبیب الرحمٰن حقانی' جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے۔ قائد جمعیت نے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت سب سے بڑا ایشو دفاع اسلام اور استحکام پاکستان بلکہ ملک کی آزادی کی بحالی ہے' اور ہماری پارٹی مصلحتوں کی سیاست سے بالاتر ہوکر مذکورہ مقاصد کیلئے از سر نو قوم کو اور علماء طلباء کو منظم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں جن بحرانوں کا سامنا

ہے یہ سب جنرل پرویز مشرف کے شرمناک اقدامات اور پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ اور اسے مضبوط کرنے میں ایم ایم اے کا بہت بڑا حصہ ہے۔ اور یہ جماعتیں ان جرائم میں برابر کی شریک ہیں۔ جبکہ ہماری جماعت کی سیاست مفادات' منافقت اور مصلحتوں پر یقین نہیں رکھتی' یہ ایک نظریاتی جماعت ہے اور نظریات کا دفاع کر رہی ہے۔

لکی مروت سے قائد جمعیت کا قافلہ درہ پیزو روانہ ہوگیا۔ قافلہ میں مولانا شاہ عبدالعزیز مجاہد سابق ایم این اے' مولانا ڈاکٹر میرزا قیم' مولانا حبیب اللہ حقانی' مولانا عید محمد اور بندہ کے علاوہ دیگر علماء موجود تھے' قافلہ جونہی درہ پیزو پہنچا تو علاقہ کے عظیم دینی ادارہ جامعہ حلیمیہ کے طلباء اساتذہ جامعہ کے مہتمم جمعیت علماء اسلام (ف) کے ضلعی امیر حضرت مولانا محمد محسن شاہ فاضل حقانیہ کی قیادت میں اپنے استاد کے منتظر تھے۔ قائد جمعیت قائد حق' سمیع الحق' سمیع الحق کے نعروں کی گونج میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کو مدرسہ کے بڑے ہال میں لے جایا گیا۔ جہاں مولانا صاحب نے مدارس کی اہمیت' ضرورت پر تفصیلی خطاب کیا' انہوں نے کہا کہ دینی مدارس سے ہمارا اسلامی تشخص قائم ہے' مگر اسے غیر ملکی طاقتوں کی خوشنودی کیلئے دہشت گردی سے وابستہ کرتے ہیں' انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک داخلی اور خارجی خطرات اور سازشوں میں گھرا ہوا ہے۔ قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے' مہنگائی اور بدامنی نے تباہی مچادی ہے۔ فوج عوام پر بمباری کر رہی ہے اور عوام سرکاری فورسز پر مگر ہمارے سیاستدانوں کو نام کی پڑی ہوئی ہے یہ ایسا ہی ہے کہ جیسا کہ روم جل رہا تھا اور حکمران بانسری بجا رہے تھے۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ عالم اسلام اور دینی طبقوں کو مغربی طاقتوں سے درپیش چیلنجوں کا سامنا ہے۔ اسلام دشمن قوتیں میڈیا کے ذریعے جس طرح اسلام اور اس کی تعلیمات کو مسخ کر کے پیش کر رہی ہیں اس کا جواب آگے چل کر دینی مدارس سے فارغ ہونے والے طلباء اور علماء نے دینا ہے۔ ہمیں بندوق کا جواب دلیلوں اور حجت سے دینا ہے اور دنیا کو اسلام کی صداقتوں کو قائل کرنے کے لئے علمی نظری وفکری استعداد کی ضرورت ہے۔ جس کیلئے طالب علموں کو ہمہ وقت تیاری کرنی ہے۔ درہ پیزو کے بعد قائد جمعیت نے ایک بجے ٹانک پہنچنا تھا اور بعد میں کلاچی جانا تھا' مگر ٹانک میں اسی دن کرفیو نافذ ہونے کی وجہ سے پروگرام تبدیل کر کے کلاچی کے پروگرام کو مقدم کیا۔ کلاچی میں عرصہ سے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب امیر یادگار اسلاف محرک شریعت بل سابق سینٹر حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب صاحب فراش ہیں' ان کی عیادت اصل مقصد تھا۔ مولانا قاضی عبداللطیف صاحب پاکستان میں یک اصول پسند اور نظریاتی سیاستدان کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ پاکستان بننے کے بعد جمعیت علماء اسلام کے بانی ارکان اور حضرت مولانا مفتی محمودؒ مولانا غلام غوث ہزارویؒ کے دست راست تھے۔ جمعیت میں دھڑابندی کے بعد سے اس وقت تک جمعیت علماء اسلام اور قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ ہیں اور ہر موقع پر رہنمائی فرماتے رہے ہیں۔ قاضی صاحب کی عیادت کیلئے جب پہنچے تو ان کے بڑے بھائی حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب جو اپنے وقت کے ایک برگزیدہ بزرگ اور گنے چنے فضلاء دیوبند میں سے ہیں۔ اپنے مدرسہ کے اساتذہ صاحبزادوں اور تلامذہ کے ہمراہ منتظر تھے۔ حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب سے تقریباً ایک گھنٹہ موجودہ ملکی اور جماعتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ اور ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی گئی۔ ملاقات کے بعد مدرسہ نجم المدارس کے طلباء اور اساتذہ سے مدرسہ کے کتب خانہ میں مختصر خطاب کیا' مولانا کے خطاب سے قبل مدرسہ کے بانی اور مہتمم حضرت مولانا قاضی عبدالکریم نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کو انکی علمی سیاسی اور دینی جدوجہد پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ یہاں ہم بیٹھے تھے کہ معلوم ہوا کہ ٹانک میں کرفیو ختم کر دیا گیا۔

۴ بجے ٹانک روانہ ہوئے۔ علاقہ بالکل سنسان پڑا تھا' لوگوں پر خوف کی فضاء طاری تھی۔ جگہ جگہ تلاشی اور چیکنگ فوج کے

جوان اور پولیس والے کرر ہے تھے۔ ٹانک انتظامیہ نے حالات کی نزاکت اور خطرات کی وجہ سے تین موبائل گاڑیاں ساتھ کردیں تقریباً عصر کے وقت قائد جمعیت قافلہ کے ہمراہ گرہ شیخ سلطان پہنچے جہاں مدرسہ مصباح العلوم کے وسیع صحن میں جلسہ منعقد تھا۔ یہاں سفر کا مقصد جمعیت علماء اسلام ضلع ٹانک کے ضلعی امیر حضرت مولانا شیخ محمد شفیع کی تعزیت اوران کی یاد میں منعقدہ تعزیتی جلسہ میں شرکت کرنا تھی۔ شیخ محمد شفیع کو گزشتہ مہینے نامعلوم دہشت گردوں نے نماز فجر کے وقت اپنے مدرسہ میں شہید کردیا تھا۔ مولانا شیخ محمد شفیع زمانہ طالب علمی سے لیکر تاوفات قائد جمعیت کے ساتھ ہر موقع پر استقامت کے ساتھ شانہ بشانہ چلتے رہے۔ بہت سے لوگ مفادات کے شکار ہوگئے لیکن شیخ محمد شفیعؒ نے علماء حق کا ساتھ نہ چھوڑا۔ اس جلسہ میں وانا وزیرستان جمعیت کے ذمہ داران حضرت مولانا حافظ عبدالوارث حقانی' مولانا زرولی خان حقانی' مولانا جان محمد حقانی' حافظ اللہ نورؒ اور دیگر احباب نے بھی شرکت کی۔ قائد جمعیت نے اپنے خطاب سے قبل مولانا شیخ محمد شفیعؒ کے بڑے صاحبزادے مولانا محمد انور حقانی کی دستار بندی کی اور جمعیت علماء اسلام ضلع ٹانک کی امارت اور مدرسہ کا اہتمام سونپا گیا۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے اس موقع پر مولانا شیخ محمد شفیع کی دینی سیاسی اور جماعتی خدمات کو سراہا اوران کی وفات کو علمی و دینی سیاسی حلقوں اور بالخصوص جمعیت علماء اسلام کے لئے ایک بہت بڑا سانحہ قرار دیا۔ اور شہید کے قاتلوں کی فی الفور گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ مغرب کی اذان ہوگئی تو قائد جمعیت کی امامت میں مغرب پڑھ کر ڈیرہ اسماعیل خان روانہ ہوگئے۔ ____ رات کو ڈیرہ اسماعیل خان میں قیام کرکے تیسرے دن علی الصبح مدرسہ سراج العلوم گئے اور حضرت مولانا قاری خلیل احمد سراج اور معروف عالم دین ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا احمد علی سراج سے ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت کی' یہاں سے فراغت کے بعد جمعیت علماء اسلام (ف) کے مرکزی ناظم مالیات خواجہ محمد زاہد صاحب' جو پچھلے دنوں ضمنی الیکشن کے موقع پر ایک بم دھماکہ میں شہید ہوگئے تھے ان کے گھر جاکر تعزیت کی اس موقعہ پر شہید کا سارا خاندان جمع تھا۔ ڈیرہ میں قائد جمعیت نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا' انہوں نے کہا کہ ملک جس تشویشناک صورتحال سے دوچار ہے اس میں فرقہ وارانہ جذبات اور منافرت کی آگ بڑھکانے والے ہمارے بیرونی استعماری دشمنوں کا راستہ ہموار کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے کی طرح اس آگ کو بجھانے کیلئے ہم تیار ہیں۔ ملی یکجہتی کونسل جیسے پلیٹ فارم کو دوبارہ فعال بنانے کی ضرورت ہے۔

ڈیرہ اسماعیل خان سے دن بارہ بجے فارغ ہوکر قافلہ کے دوسرے شرکا کو واپس کرکے قائد جمعیت پنجاب کے دریاخان ضلع بھکر روانہ ہوگئے۔ جہاں شہر سے بیس کلومیٹر دور علماء اور کارکنوں نے جناب یونس انقلابی کی قیادت میں استقبال کیا۔ جمعیت کے دیرینہ کارکن حاجی محبوب زرگر کے مکان پر انہیں ظہرانہ دیا گیا۔ جسمیں جماعتی کارکنوں کے علاوہ پریس سے وابستہ افراد اور دیگر علماء نے شرکت کی۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے اس موقع پر جمعیت کے سرکردہ رہنما جناب محمد یونس انقلابی کے دینی ادارہ کا سنگ بنیاد رکھا جسے شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ سے منسوب کرکے مدرسہ مولانا عبدالحق حقانیؒ رکھا گیا ہے۔

دریاخان سے جاتے وقت تلہ گنگ میں جمعیت علماء اسلام کے بزرگ رہنما حاجی غلام حیدر کی رہائش گاہ پر مختصر وقت کے لئے قیام کیا اور پریس کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ یہاں جمعیت کے ضلعی امیر مولانا پیر محمد اکبر ساقی اور دیگر علماء موجود تھے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے علماء پر زور دیا' کہ وہ منبر ومحراب کو چھوڑ کر میدان عمل میں کودیں۔ اور آنے والے کفری سیلاب کے سامنے بند باندھیں۔ انہوں نے کہا کہ آئے دن ڈرون حملوں کی وجہ سے پاکستان کے اندر امن وامان تباہ ہوگیا' اپنے ملک کے اندر لوگ ہجرت کرنے پر مجبور ہوگئے۔ اب بھی وقت ہے اگر حکمرانوں نے ہوش سے کام لیا اور اپنی پالیسی کو یکسر تبدیل کرکے امریکہ سے الگ ہوگئے تو ملک میں یقیناً امن قائم ہوگا اور لوگ سکھ کا سانس لیں گے۔